میپکو میگ ملتان

جولائی 2011ء

3 ہزار 297 نئے دیہات کو بجلی کی فراہمی

وزیراعظم پیکج کے تحت ملتان شہر میں 32 منصوبے مکمل

گرڈ اسٹیشنز اور ٹرانسمیشن لائنز کے 125 منصوبے مکمل کئے جائیں گے۔

مستقل نادہندہ صارفین سے وصولی کے لئے نئی پالیسی کا اعلان

میپکو... خدمت و ترقی قدم بہ قدم

شعبہ تعلقاتِ عامہ میپکو ہیڈکوارٹر ملتان

پردہ۔ عورت کے تحفظ کا ضامن

مرزا محمد نوید بیگ

اسلام وہ دین ہے جس نے عورت کا مقام متعین کیا اسے ماں، بہن، بیوی اور بیٹی کا درجہ دیا ماں کی گود کو بچے کی پہلی تربیت گاہ قرار دیا اور ماں کے قدموں تلے جنت کی بشارت دی۔ بیوی کے روپ میں اسے گھر کی ملکہ بنا کر چار دیواری میں تحفظ فراہم کیا اور عورت کی عفت وعصمت کو انتہائی قیمتی گوہر قرار دیا۔ خالق کائنات نے اپنی مقدس کتاب میں عورت کی حرمت کے پیش نظر پردے کے احکام نازل کئے کیونکہ پردہ ہی عورت کے تحفظ کا ضامن ہے۔ انتہائی حیرانی کی بات ہے کہ ہم خود کو مسلمان بھی کہتے ہیں اور نبی رحمت ﷺ کے امتی بھی ہیں مگر کیا کبھی ہم نے سوچا کہ قرآن اور صاحب قرآن عورت کے پردہ کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ ارشاد خداوندی ہے "اے نبی تم اپنی ازواج سے، اپنی بیٹیوں سے اور اہل ایمان عورتوں سے یہ کہہ دو کہ وہ اپنی چادروں سے گھونگھٹ نکال لیا کریں اس سے قیاس ہے کہ وہ پہچانی اور ستائی نہ جائیں"۔ اس آیت مبارکہ میں پردہ کا واضح حکم ہے اور ثابت ہوتا ہے کہ پردہ مسلمان عورت کی پہچان اور تحفظ کا ضامن ہے اسی طرح ارشاد ہے اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں۔ یہ تو تھا قرآن پاک کا فیصلہ اب ایک حدیث پاک بھی سن لیں۔ حضرت ام سلمیٰؓ سے روایت ہے کہ وہ اور حضرت میمونہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھیں کہ اچانک ابن کلثومؓ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان سے پردہ کرلیں (ام سلمیٰؓ) نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ وسلم یہ تو اندھے ہیں ہم کو نہیں دیکھتے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ دونوں تو نابینا نہیں ہیں آپ تو انہیں دیکھ سکتی ہیں۔ (احمد ترمذی، ابوداؤد) حدیث پاک سے ظاہر کہ نہ صرف پردہ کرنا عورت کیلئے ضروری ہے بلکہ غیر محرم پر نظر کرنا بھی ناجائز ہے۔ پردہ شرم وحیا کی علامت ہے۔ ام خلدؓ کا بیٹا شہید ہو گیا اس کے باوجود جب وہ بیٹے کے بارے میں معلوم کرنے آئیں تو انہوں نے چہرے پر نقاب ڈال رکھا تھا۔ حاضرین کو بڑا تعجب ہوا اس موقع پر انہوں نے تاریخی جملہ کہا کہ میرا بیٹا شہید ہوا ہے میری حیا تو نہیں مری۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ اس بارے میں لندن ٹائمز کیا لکھتا ہے. بہت سی نومسلم خواتین نے اسلام اور مغرب کا تقابل کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا کہ اسلامی تعلیمات (پردہ) میں عورت کو زیادہ تقدس اور عظمت حاصل ہے جو مغرب میں عورت کو حاصل نہیں آئیں دیکھتے ہیں مغرب کی آزاد فضاؤں میں پرورش پانے والیوں نے جب اسلام قبول کیا تو پردہ نے انکو کیسا تحفظ دیا برطانیہ کی نومسلم خاتون ھدنی خطاب کہتی ہیں جو چیز مجھے اسلام کی طرف کھینچ لاتی ہے وہ پردہ تھا مسلمان خواتین کا یہ سکارف اور لباس غیر مردوں کی نظریں عورت کی طرف سے ہٹا دیتا ہے۔ مسلمان خواتین کی پردے کی روایت نے مجھے حد درجہ متاثر کیا امر واقعی یہ ہے کہ پردہ ہر مسلمان بالغ عورت پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری ماؤں بہنوں اور بیٹوں کو احکام شریعت پر مکمل عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

میپکو میٹ ملتان

مدیر اعلیٰ: میاں افتخار احمد

مدیر: جمشید عالم نیازی

جلد نمبر 03 شمارہ 03 جولائی 2011ء کل صفحات 18

اس شمارے میں

مضامین

مضامین	صفحہ نمبر
افتتاح جلال پور پیروالا گرڈ اسٹیشن	3
بورڈ آف ڈائریکٹرز کا 74 واں اجلاس	5
چیف ایگزیکٹو میپکو سے کمشنر ملتان کی ملاقات	6
ریٹائرمنٹ تقاریب	7
گرڈ اسٹیشنوں کے منصوبے	8
اجلاس میسرز سیمنز	9
چیف ایگزیکٹو میپکو سے بہاولپور چیمبر کے وفد کی ملاقات	10
ایس ایز کانفرنس	11
میپکو ہیڈ کوارٹر میں کینٹین کا قیام	12
میپکو پاور کنٹرول سنٹر	13
مضمون (گیسٹرو)	14
Power Crises & its Solutions	16
Time Management	18

سرورق: 132KV ٹرانسمیشن لائن بوسن روڈ۔ انڈسٹریل اسٹیٹ ملتان

فوٹو گرافی: جواد احمد

ڈیزائننگ: سید محمد کلیم شاہ

پرنٹر: ملک سہیل حیدر

ویب ایڈیشن: خرم جاوید

www.mepco.com.pk

For Con:061-9210365

For feedback: jamshedniazi@yahoo.com

مدیر نامہ

3 ہزار نئے دیہات کو بجلی کی فراہمی

ترقی کے نئے دور کا آغاز

جنوبی پنجاب بنیادی طور پر زرعی خطہ ہے جو کہ ملک کی زرعی معیشت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پنجاب کا نہری نظام جنوبی پنجاب کے بیشتر علاقوں کو سیراب کرتا ہے مگر دریاؤں میں پانی کی کمی اور ٹیل کے علاقوں میں پانی نہ پہنچنے کے سبب ٹیوب ویل زمینوں کی سیرابی کا لازمی جزو بن گئے ہیں۔ میپکو کے زیر انتظام علاقوں میں نصب ٹیوب ویل تعداد کے لحاظ سے تمام ڈسٹری بیوشن کمپنیوں سے زیادہ ہیں۔ نئے دیہات کو بجلی کی فراہمی سے سب سے زیادہ فائدہ زراعت کے شعبے کو پہنچتا ہے جہاں زمینوں کی سیرابی کے لئے ٹیوب ویلز نصب ہو جاتے ہیں۔ بجلی کی کسی بھی علاقے کو فراہمی ترقی کے نئے دروازے کھولتی ہے صنعتیں لگتی ہیں اور لوگوں کو روزگار میسر آجاتے ہیں۔ میپکو نے جولائی 10ء سے مئی 11ء کے دوران تین ہزار 297 نئے دیہات کو بجلی فراہم کی ہے جس پر مجموعی طور پر تقریباً 2 ارب 30 کروڑ 80 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 6 سال میں میپکو تقریباً 22 ہزار 432 نئے دیہات کو روشن کر چکی ہے جس پر 13 ارب 52 کروڑ 70 لاکھ روپے کی رقم خرچ ہوئی ہے۔ میپکو نے نہ صرف ان دیہات کو بجلی فراہم کی بلکہ ان علاقوں کو بلا تعطل اور بہتر وولٹیج کے ساتھ بجلی کی فراہمی کے لئے ڈسٹری بیوشن سسٹم کی استعداد میں اضافہ کے لئے بھی مسلسل اقدامات جاری رکھے۔ ہر سال درجنوں نئے 11KV فیڈرز بنائے گئے اور نہ صرف نئے گرڈ اسٹیشنز تعمیر کئے گئے بلکہ نئے پاور ٹرانسفارمرز بھی نصب کئے۔ یہ کاوشیں ایک مسلسل عمل کی صورت میں اب بھی جاری ہیں۔ امید ہے کہ اس سال بجلی کی سہولت سے مستفید ہونے والے 3 ہزار 297 نئے دیہات میں ترقی اور خوشحالی کا نیا دور آئیگا اور یہ علاقے بھی ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

شعبہ تعلقات عامہ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی خانیوال روڈ ملتان سے شائع کیا گیا

موجودہ حکومت بجلی بحران کے خاتمہ کے لئے سنجیدہ ہے۔

سید احمد مجتبیٰ گیلانی
ممبر پنجاب اسمبلی

وزیر اعظم پاکستان کی ہدایات کی روشنی میں جلال پور پیروالہ گرڈ اسٹیشن کی استعداد کار 66KV سے بڑھا کر 132KV کردی گئی۔ چیف انجینئر ڈویلپمنٹ میپکو محمد شکیل چوہدری

ممبر پنجاب اسمبلی سید احمد مجتبیٰ گیلانی نے کہا ہے کہ ملک میں بجلی کے پیداواری منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ موجودہ حکومت بجلی بحران کے خاتمہ کے لئے سنجیدہ ہے۔ وہ 132KV جلال پور پیروالہ گرڈ اسٹیشن میں 20/26 ایم وی اے استعداد کار کے نئے پاور ٹرانسفارمر کی تنصیب کی افتتاحی تقریب کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان نے وزارت پانی و بجلی کو ہدایت کی ہے کہ اس سال کے آخر تک بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمہ کے لئے تیزی سے منصوبے مکمل کریں تا کہ عوام کو لوڈشیڈنگ سے نجات مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ جلال پور پیروالہ میں بجلی کی بہتر ترسیل کے لئے گرڈ اسٹیشن کو پہلے 66KV سے 132KV پر اپ گریڈ کیا گیا اور اب 20/26 ایم وی اے کا نیا پاور ٹرانسفارمر نصب کیا۔ انہوں نے کہا کہ جلالپور پیروالہ میں 71 نئے دیہاتوں کو بجلی فراہم کی جا چکی ہے۔ مزید 71 نئے دیہاتوں کو بجلی فراہمی کے منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے کئے گئے وعدے قرض ہیں جو ہر صورت چکائے جائیں گے۔ وزیر اعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی کی جانب سے جلال پور پیروالہ کے شہریوں کو میٹھے پانی کی فراہمی کے لئے 10 کروڑ روپے کے فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں منصوبے پر جلد کام شروع کر دیا جائے گا جبکہ دوسرے ترقیاتی منصوبے بھی جاری رہیں گے۔ اس موقع پر چیف انجینئر ڈویلپمنٹ میپکو محمد شکیل چوہدری نے بتایا کہ وزیر اعظم پاکستان کی ہدایات کی روشنی میں جلال پور پیروالہ گرڈ اسٹیشن کی استعداد کار 66KV سے بڑھا کر 132KV کردی گئی اور اب یہاں 20/26 ایم وی اے کا پاور ٹرانسفارمر بھی نصب کر دیا گیا ہے اس منصوبے پر 5 کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ بہتر وولٹیج کی فراہمی کے ساتھ 13 ہزار سے زائد بجلی صارفین اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ تقریب میں چیف انجینئر ٹی اینڈ جی فیض محمد کھوسہ، پراجیکٹ ڈائریکٹر جی ایس سی رمضان قمر، ڈپٹی منیجر ٹی اینڈ جی ظفر حسین بھٹی، ڈپٹی منیجر انسپکشن محمد شہزاد رائے، ڈپٹی منیجر ایس ایس اینڈ ٹی ڈویژن ملتان چوہدری عبدالرحمٰن، اسسٹنٹ منیجر جی سی محمد یاسر اور اسسٹنٹ انجینئر ٹرانسمیشن ملتان راؤ محمد علی بھی موجود تھے۔

ممبر پنجاب اسمبلی سید احمد مجتبیٰ گیلانی جلال پور پیروالہ گرڈ اسٹیشن میں 20/26 ایم وی اے کے نئے پاور ٹرانسفارمر کا افتتاح کر رہے ہیں۔

رواں مالی سال میں ایک لاکھ 11 ہزار سے زائد خراب اور جلے ہوئے میٹرز تبدیل

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) نے رواں مالی سال 11-2010ء کے دوران جنوبی پنجاب کے 13 اضلاع میں بارشوں، فنی خرابیوں اور دیگر وجوہات کی بناء پر ایک لاکھ 11 ہزار 182 میٹرز بلا معاوضہ تبدیل کئے ہیں۔ چیف ایگزیکٹو میپکو چوہدری گفتار احمد کی ہدایت پر ایک لاکھ ایک ہزار 474 سنگل فیز میٹرز، 9 ہزار 582 تھری فیز میٹرز اور 126 ایم ڈی آئی میٹرز تبدیل کئے گئے ہیں۔ جولائی 2010ء سے مئی 2011ء تک ملتان سرکل میں 24 ہزار 425، ڈی جی خان سرکل میں 5 ہزار 696، وہاڑی سرکل میں 8 ہزار 683، بہاولپور سرکل میں 24 ہزار 214، ساہیوال سرکل میں 11 ہزار 367، رحیم یار خان سرکل میں 16 ہزار 533، مظفر گڑھ سرکل میں 12 ہزار 306 اور بہاولنگر سرکل میں 7 ہزار 958 میٹرز بلا معاوضہ تبدیل کئے گئے۔

کمپنی کی بہتری اور صارفین کو سہولیات کی فراہمی بورڈ کی اولین ترجیح ہے۔

میاں رحمٰن نسیم
چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز میپکو

اجلاس میں اراکین کو پاور سیکٹر میں نیپرا کے کردار کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ ملتان شہر میں نو تعمیر شدہ دو نئے گرڈ اسٹیشنوں قاسم باغ اور واپڈا ٹاؤن کے لئے سٹاف کی منظوری دی گئی۔

چیئرمین میپکو بورڈ آف ڈائریکٹرز میاں رحمٰن نسیم نے کہا ہے کہ بورڈ کمپنی کی بہتری اور صارفین کو زیادہ سے زیادہ سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گا۔ بورڈ میں مختلف شعبہ ہائے زندگی کے ماہرین شامل ہیں جن کی صلاحیتوں اور تجربے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایسی پالیسیاں بنانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی جس سے کمپنی کے معاملات کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ یہ بات انہوں نے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے 74 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد نے میپکو کے تکنیکی نظام و کارکردگی کے بارے میں بورڈ کو بریفنگ دی۔ علاوہ ازیں پاور سیکٹر میں نیپرا اور حکومت پاکستان کے رول کے بارے میں بھی اراکین کو مطلع کیا

میپکو بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت چیئرمین میاں رحمٰن نسیم کر رہے ہیں۔

فنانس ڈائریکٹر میپکو مشتاق حسین بخاری نے کمپنی کے مالی معاملات سے بورڈ کے اراکین کو آگاہ کیا۔ اجلاس میں تین کمیٹیوں کی تشکیل کی گئی اور اراکین کا چناؤ مکمل کیا گیا۔ ایچ آر اینڈ ایڈمن کمیٹی کے چیئرمین خالد مسعود خان جبکہ اراکین میں ڈاکٹر اختر ملک اور راحت بانو، آڈٹ اینڈ فنانس کمیٹی کے چیئرمین عامر ہارون تنگوانی اور اراکین میں شاہد نسیم کھوکھر، رابعہ سلطان اور فنانس ڈائریکٹر میپکو مشتاق حسین بخاری، ٹیکنیکل اینڈ پرچیز کمیٹی میں میاں تنویر احمد شیخ، سردار نور الحق جھنڈیر اور ڈاکٹر مجاہد علی شامل ہیں۔ ملتان شہر میں نو تعمیر شدہ دو نئے گرڈ اسٹیشنوں قاسم باغ اور واپڈا ٹاؤن کے لئے سٹاف کی منظوری دی گئی۔ ملازمین کی فلاح و بہبود سمیت صارفین کے لئے میٹرز کی خریداری، سپن ہالو، پی سی پولز، ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمرز اور پی وی سی کیبل خریدنے کی منظوری بھی دی گئی۔ میپکو بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ریجن کے مختلف علاقوں میں 3 نئی آپریشن ڈویژنوں، دو ریونیو آفسز اور 4 سب ڈویژنوں کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ یہ تینوں ڈویژنیں یکم جولائی 2011ء سے باقاعدہ کام شروع کر دیں گی۔ ساتوں نئے دفاتر میں صارفین کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر نزدیک ترین علاقوں میں انہیں سہولیات فراہم کرنے کے لئے پہلے سے موجود آپریشن ڈویژنوں کو دو حصوں میں تقسیم کر کے نئی ڈویژنوں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ میپکو بہاولپور سرکل کے زیر انتظام سٹی آپریشن ڈویژن کو دو حصوں میں تقسیم کر کے آپریشن ڈویژن ماڈل ٹاؤن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ سٹی ڈویژن بہاولپور کے زیر انتظام عباسیہ، سیٹلائٹ ٹاؤن، بغداد الجدید اور یزمان سب ڈویژنیں، ریونیو آفس سٹی ڈویژن، ماڈل ٹاؤن ڈویژن کے زیر انتظام ستلج، ماڈل ٹاؤن، شاہدرہ اور خانقاہ سب ڈویژنیں اور ریونیو آفس ماڈل ٹاؤن ڈویژن ہوں گے۔ ساہیوال سرکل کے زیر انتظام فرسٹ آپریشن ڈویژن ساہیوال کو دو حصوں میں تقسیم کر کے سیکنڈ آپریشن ڈویژن ساہیوال قائم کی گئی ہے۔ فرسٹ آپریشن ڈویژن ساہیوال میں سول لائن، رورل، کوٹ خادم علی اور قادر آباد سب ڈویژنیں اور ریونیو آفس، سیکنڈ آپریشن ڈویژن ساہیوال میں سٹی، ملتان روڈ، ہڑپہ، شاہ مراد سب ڈویژنیں اور ریونیو آفس، چیچہ وطنی ڈویژن میں سٹی، رورل، کسووال، غازی آباد سب ڈویژنیں اور ریونیو آفس قائم کئے گئے ہیں۔ میپکو سرکل بہاولنگر کے زیر انتظام آپریشن ڈویژن چشتیاں کو دو حصوں میں تقسیم کر کے حاصل پور ڈویژن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ آپریشن ڈویژن چشتیاں میں سٹی، سیٹلائٹ ٹاؤن، فرسٹ سب ڈویژن ڈاہراں والا اور

سیکنڈ سب ڈویژن ڈاہراں والا، ریونیو آفس چشتیاں قائم کئے گئے ہیں۔ نئی بننے والی ڈویژن حاصل پور کو حاصل پور، مختار آباد، خیر پور ٹامیوالی اور قائم پور سب ڈویژنوں کا انتظامی کنٹرول سونپا گیا ہے۔ دریں اثناء میپکو بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 25 نئی آسامیوں کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ منیجر ٹیکنیکل سروسز ایم اینڈ ٹی فرسٹ میپکو ملتان کے زیرانتظام ٹرانسفارمرز ری کلیمیشن ورکشاپ میں 23 نئی آسامیاں قائم کی گئی ہیں ان میں ڈپٹی منیجر، اسسٹنٹ منیجر الیکٹریکل، اسسٹنٹ منیجر مکینیکل، ڈیٹا انٹری آپریٹر، ہیڈ کلرک، کمپیوٹر آپریٹر، فورمین، سب انجینئر ا، ٹیسٹ انسپکٹر، ٹیسٹ اسسٹنٹ / لیبارٹری اسسٹنٹ، جونیئر سٹور کیپر، سینئر کلرک، ویلڈر، نائب قاصد اور سوپر ایک ایک، تین فٹر / الیکٹریشن، دو ڈرائیورز اور تین سیکورٹی گارڈز شامل ہیں۔ چیف کمرشل آفیسر میپکو کے زیرانتظام ریجنل کمپلینٹ سنٹر میپکو ملتان میں 6 نئی آسامیوں کی منظوری دی گئی ہے ان میں ایک ڈپٹی منیجر، ایک اسسٹنٹ انجینئر شکایات، ایک ڈیٹا انٹری آپریٹر، دو کمرشل اسسٹنٹ، دو ریسپشنٹ / جونیئر کلرک اور ایک نائب قاصد شامل ہے۔ چیف کمرشل آفیسر کے زیرانتظام ڈپٹی منیجر پرفارمنس کنٹریکٹ، ایک سٹینو II، ایک جونیئر کلرک اور ایک نائب قاصد کی آسامی قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے جبکہ شعبہ جی ایس او / جی ایس سی / پراجیکٹ کنسٹرکشن اور ریجنل ٹریننگ سنٹر کے لائن سٹاف کو ڈینجر (خطرہ) الاؤنس دینے کی منظوری دے دی ہے۔ ماہانہ 5 ہزار روپے ڈینجر الاؤنس مذکورہ شعبوں کے لائن مین I، لائن مین II اور فیلڈ میں کام کرنے والے اسسٹنٹ لائن مینوں کو دیا جائے گا۔

مستقل نادہندہ صارفین سے وصولی کے لئے نئی پالیسی کا اعلان

وصولی کرنے والے افراد کو انعام دیا جائے گا۔ / میپکو ملازمین کے ساتھ ساتھ عام افراد بھی اس سکیم سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) واجبات کے مستقل نادہندہ صارفین سے وصولی کے لئے میپکو نے نئی پالیسی کا اعلان کر دیا ہے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز میپکو کی منظوری سے جاری کردہ اس پالیسی کے تحت عام صارفین کو بھی مستقل نادہندگان سے وصولی مہم میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور ان کے ذریعے نادہندگان سے وصول شدہ رقم پر انھیں انعام دیا جائے گا۔ اس پالیسی کے تحت میپکو ملازمین، پرائیویٹ ایجنسی یا انفرادی طور پر کسی شخص کی جانب سے تین سے پانچ سال پرانے مستقل نادہندہ صارف سے واجبات کی وصول شدہ رقم پر 10 فیصد انعامی رقم دے جائے گی جبکہ پانچ سال یا اس سے زیادہ پرانے نادہندہ سے وصول شدہ رقم پر 15 فیصد انعامی رقم دی جائے گی۔ نادہندہ صارفین کی فہرستیں متعلقہ سب ڈویژن، ڈویژن اور سرکل میں آویزاں کی جا رہی ہیں۔ ریکوری کرنے کے خواہشمند افراد ایک وقت میں 20 نادہندگان منتخب کر کے متعلقہ ایکسین آپریشن سے منظوری لیں گے جس کی مدت 60 دن کی ہوگی اور اسمیں بعد میں توسیع کرائی جا سکے گی۔ چیف کمرشل آفیسر میپکو اور ایس ای سرکل انعامی رقم کی منظوری دینے کے مجاز ہوں گے۔ یہ سکیم دسمبر 2011 تک جاری رہے گی۔

☆☆☆

(بقیہ: گرڈ اسٹیشن منصوبے) ایک ایک پاور ٹرانسفارمرز، 132KV چوک اعظم گرڈ اسٹیشن میں دو کروڑ روپے سے ایک کپیسٹر بے تعمیر کی ہے۔ کیپکو۔ مظفرگڑھ کے مقام پر 10 لاکھ روپے سے ایک ٹاور، 500KV گرڈ اسٹیشن ملتان۔ 132KV خانیوال روڈ گرڈ اسٹیشن ملتان ڈیڑھ کروڑ روپے سے ایک اعشاریہ 687 کلومیٹر، پیراں غائب۔ قاسم پور 5 کروڑ روپے سے 8 کلومیٹر، قاسم پور۔ وہاڑی روڈ 8 کروڑ 80 لاکھ روپے سے 15 اعشاریہ 962 کلومیٹر، وہاڑی روڈ۔ قاسم باغ تین اعشاریہ 912 کلومیٹر طویل ٹرانسمیشن لائن 2 کروڑ 80 لاکھ روپے اور عارفوالہ۔ بہاولنگر تک 1.24 کلومیٹر طویل ٹرانسمیشن لائن پونے تین کروڑ روپے کی لاگت سے بچھائی ہے۔

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے سلسلہ میں جاری ورکس جلد مکمل کر لئے جائیں گے۔

چوہدری گفتار احمد
چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو

ترقیاتی منصوبوں اور سڑکوں کی کشادگی کے سلسلہ میں میپکو کی کارکردگی قابل تعریف ہے۔ کمشنر ملتان ڈویژن سید محمد علی گردیزی

وزیر اعظم پیکج کے تحت ملتان شہر میں نئے فلائی اوورز کی تعمیر اور سڑکوں کی کشادگی کے سلسلہ میں 32 منصوبے مکمل کئے ہیں۔

چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو انجینئر چوہدری گفتار احمد نے کہا ہے کہ وزیر اعظم ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت سڑکوں کی کشادگی اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے سلسلہ میں جاری منصوبے جلد مکمل کر لئے جائیں گے۔ وہ میپکو ہیڈ کوارٹرز میں کمشنر ملتان ڈویژن سید محمد علی گردیزی سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر جنرل منیجر ٹیکنیکل میپکو پرویز اختر شاہ، پراجیکٹ ڈائریکٹر کنسٹرکشن میپکو محمد اقبال خان، چیف انجینئر ڈویلپمنٹ محمد شکیل چوہدری، پراجیکٹ ڈائریکٹر جی ایس سی رمضان قمر، ایگزیکٹو انجینئر میپکو کنسٹرکشن ڈویژن ملتان میاں محمد علی، ڈائریکٹر ایم ڈی اے تصدق حسین بخاری و دیگر افسران موجود تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈبل پھاٹک فلائی اوور کی تعمیر کے لئے کھمبوں اور لائنوں کی منتقلی کا کام جاری ہے۔ بوسن روڈ۔ چونگی نمبر 6۔ تحصیل چوک پر کھمبوں، ٹرانسفارمرز اور لائنوں کی منتقلی کا کام تین روز میں مکمل کر لیا جائے گا جبکہ ابن قاسم۔ یونیورسٹی برج ایک ہفتہ، کلمہ چوک۔ نشتر روڈ تک 8 پولز چھ دن میں اور اولڈ بہاولپور روڈ پر کھمبوں اور لائنوں کی منتقلی کا کام 10 روز میں مکمل ہو جائے گا۔ کمشنر ملتان ڈویژن سید محمد علی گردیزی نے ترقیاتی منصوبوں اور سڑکوں کی کشادگی کے سلسلہ میں میپکو کی کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ میپکو کا عملہ گرمی کے اس موسم میں بھی بے مثال کام سرانجام

> ہائی ٹینشن، لوٹینشن لائنوں، کھمبوں (پولز)، ٹرانسفارمرز کی منتقلی کے ان منصوبوں پر مجموعی طور پر 20 کروڑ روپے سے زائد لاگت آئی ہے۔

دے رہا ہے۔ اس موقع پر جنرل منیجر ٹیکنیکل میپکو پرویز اختر شاہ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) کے شعبہ پراجیکٹ کنسٹرکشن نے وزیر اعظم پیکج کے تحت ملتان شہر میں نئے فلائی اوورز کی تعمیر اور سڑکوں کی کشادگی کے سلسلہ میں 32 منصوبے مکمل کئے ہیں۔ ہائی ٹینشن، لوٹینشن لائنوں، کھمبوں (پولز)، ٹرانسفارمرز کی منتقلی کے ان منصوبوں پر مجموعی طور پر 20 کروڑ روپے سے زائد لاگت آئی ہے۔ میپکو نے یہ ترقیاتی منصوبے نہایت کم مدت میں مکمل کئے تاکہ منصوبوں کی تکمیل کی رفتار میں کمی نہ آسکے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ان منصوبوں کی تکمیل میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ صارفین کو بجلی کی بندش کا کم سے کم سامنا کرنا پڑے۔ ان منصوبوں میں چوک قذافی۔ کمہارانوالہ جناح چوک فلائی اوور کی تعمیر کے سلسلہ میں ساؤتھ اور نارتھ سائیڈ کی لائنیں اور سٹرکچر پولز کی تبدیلی ومنتقلی پر ایک کروڑ 25 لاکھ روپے، چونگی نمبر 8، چونگی نمبر 9 فلائی

چیف ایگزیکٹو میپکو چوہدری گفتار احمد سے کمشنر ملتان ڈویژن سید محمد علی گردیزی میپکو ہیڈ کوارٹر میں ملاقات کر رہے ہیں۔
جی ایم ٹیکنیکل میپکو پرویز اختر شاہ، پرجیکٹ ڈائریکٹر کنسٹرکشن محمد اقبال خان اور دیگر افسران بھی موجود ہیں۔

اوور کی تعمیر کے سلسلہ میں لائنیں اور سٹرکچر پولز کی تبدیلی ومنتقلی پر ایک کروڑ 12 لاکھ 62 ہزار روپے، ملتان آرٹس کونسل سے کسٹم ہاؤس، پی ایس او پمپ سے نشتر ہسپتال ملتان تک لائنیں اور سٹرکچر پولز کی تبدیلی ومنتقلی پر ایک کروڑ 25 لاکھ 36 ہزار روپے، انٹرسٹی رنگ روڈ گلگشت سے چونگی نمبر 8 تک 27 لاکھ 14 ہزار روپے، ڈبل پھاٹک فلائی اوور کی تعمیر کے باعث لائنیں اور سٹرکچر پولز کی تبدیلی ومنتقلی پر ایک کروڑ روپے، چونگی نمبر 8 سے علی آرکیڈ فلائی اوور کی تعمیر کے باعث لائنیں اور سٹرکچر پولز کی تبدیلی ومنتقلی پر 74 لاکھ 20 ہزار روپے، ہائی کوٹ چوک سے نادرن بائی پاس براستہ ولی محمد ڈسٹری لائنیں اور سٹرکچر پولز کی تبدیلی ومنتقلی پر 83 لاکھ 80 ہزار روپے، ایل ایم کیو روڈ سے نواب پور تک سڑکوں کی کشادگی کے لئے لائنیں اور سٹرکچر پولز کی تبدیلی ومنتقلی پر ایک کروڑ 96 لاکھ 91 ہزار روپے، لنک روڈ کھاد فیکٹری سے براستہ سبزی منڈی 34 لاکھ 38 ہزار روپے، لنک روڈ ملتان کرکٹ سٹیڈیم روڈ سے بدھلہ روڈ

بقیہ صفحہ نمبر 10

میپکو افسران ریٹائر ہونے والے ملازمین کے واجبات کی ادائیگی کو یقینی بنائیں۔

میاں افتخار احمد
ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز اینڈ مینجمنٹ میپکو

ریٹائرڈ ملازمین کے بچے محکمانہ قوانین کے مطابق 20 فیصد کوٹہ کے تحت بھرتی کئے جائیں گے۔

ڈائریکٹر ہیومین ریسورسز اینڈ مینجمنٹ میپکو میاں افتخار احمد، ایڈیشنل ڈائریکٹر ایچ آر اینڈ ایڈمن محمد نعیم اللہ ودیگر افسران کے ریٹائر ہونے والے ملازمین کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز اینڈ مینجمنٹ میپکو میاں افتخار احمد نے کہا ہے کہ میپکو اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور آئندہ بھی اس سلسلے میں کوشاں رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائر ہونے والے ملازمین کسی بھی شکایت کے ازالے کے لئے ان سے براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں۔ میپکو کے متعلقہ افسران ریٹائر ہونے والے ملازمین کے واجبات کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں اور اس میں حائل تمام رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز اینڈ مینجمنٹ میپکو محمد نعیم اللہ نے کہا کہ میپکو میں ریٹائر ہونے والے ملازمین کو باعزت طریقے سے رخصت کرنے کے لئے باقاعدہ تقاریب کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ بعدازاں ریٹائر ہونے والے 10 ملازمین اے ایل ایم صبح صادق، مالی ولی محمد اور علی محمد، ایل ایم سیکنڈ الطاف حسین، محمد رفیق، ایم ایس سیکنڈ رانا باغ علی، ایل ایم فرسٹ محمد نواز اور اجمیر خان میں واجبات کے چیک اور تحائف تقسیم کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائر ہونے والے ملازمین کی ہر ممکن شکایات کا ازالہ بعداز ریٹائرمنٹ بھی کریں گے اور ان سے ہمیشہ تعاون جاری رہے گا۔

ایچ آر اینڈ ایڈمن ڈائریکٹر میاں افتخار احمد، منیجر لیگل راجہ اشتیاق احمد، اسسٹنٹ منیجر ایڈمن وجاہت بچہ اور ریجنل سیکرٹری ہائیڈرو یونین ملک سعید کا ریٹائر ہونے والے ملازمین کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

تقریب میں منیجر ایڈمن امام احمد، منیجر لیگل اینڈ لیبر راجہ اشتیاق احمد، اسسٹنٹ منیجر ایڈمن وجاہت بچہ، اسسٹنٹ منیجر کارپوریٹ اکاؤنٹس اقبال منور اور ریجنل سیکرٹری ہائیڈرو یونین ملک سعید احمد موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرڈ ملازمین کے بچے محکمانہ قوانین کے مطابق 20 فیصد کوٹہ کے تحت بھرتی کئے جائیں گے اور ریٹائرمنٹ کے بعد سہولیات ملتی رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ان تقاریب کے انعقاد سے پنشن کے مسائل حل ہو گئے ہیں اور ریٹائرمنٹ کے فوراً بعد پنشن بکس، واجبات کے چیک دینے کا سلسلہ جاری ہے اور آئندہ بھی رہے گا۔ تلاوت کلام پاک غلام مصطفیٰ نے کی۔ بعدازاں ریٹائر ہونے والے 8 ملازمین ہیڈ کلرک ریاض احمد، ڈرائیور خادم حسین، سیکورٹی گارڈ شوکت علی، لائن مین فرسٹ عبدالحمید، عمر دین، محمد اسحاق، اللہ دتہ اور نائب قاصد سلطان احمد میں پنشن بکس، واجبات کے چیک اور تحائف تقسیم کئے۔

میپکو جنوبی پنجاب میں گرڈ اسٹیشنوں اور ٹرانسمیشن لائنوں کے 125 منصوبے مکمل کرے گی۔

وزیراعظم پاکستان پیکج کے تحت نئے گرڈ اسٹیشنوں تعمیر، گرڈ اسٹیشنوں کی اپ گریڈیشن اور ٹرانسمیشن لائنوں کے 7 منصوبوں پر 96 کروڑ روپے خرچ کیئے جائیں گے۔

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) صارفین کو بہتر وولٹیج کے ساتھ بجلی فراہم کرنے کے لئے گرڈ اسٹیشنوں اور ٹرانسمیشن لائنوں کے کل 125 منصوبے مکمل کرے گی ان منصوبوں کی تکمیل پر مجموعی طور پر 12 ارب دو کروڑ 20 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ میپکو ریجن کے زیرانتظام جنوبی پنجاب کے 13 اضلاع میں 12 نئے گرڈ اسٹیشنز تعمیر کئے جائیں گے۔66KV سے 132KV پر گرڈ اسٹیشنوں کی اپ گریڈیشن کے 9، مزید پاور ٹرانسفارمرز کی تنصیب کے 36 اور پاور ٹرانسفارمرز کی استعدادکار میں توسیع کے 41 اور 386 کلومیٹر ٹرانسمیشن لائنیں بچھانے کے 27 منصوبے مکمل ہوں گے۔ وزیر اعظم پاکستان پیکج کے تحت نئے گرڈ اسٹیشنوں کے تین، گرڈ اسٹیشنوں کی اپ گریڈیشن کے دو اور 38 کلومیٹر طویل ٹرانسمیشن لائنوں کے 5 منصوبے مکمل کیئے جائیں گے ان پر مجموعی طور پر 96 کروڑ روپے خرچ کیئے جائیں گے۔ ورلڈ بینک کے مالی تعاون سے 6 نئے گرڈ اسٹیشنوں کے، 66KV سے 132KV اپ گریڈیشن پر تین، پاور ٹرانسفارمرز کی استعدادکار میں توسیع کے 8، گرڈ اسٹیشنوں میں مزید پاور ٹرانسفارمرز کی تنصیب کے 4 منصوبے اور 196 کلومیٹر ٹرانسمیشن لائنیں بچھانے کے 13 منصوبے مکمل ہوں گے ان پر 5 ارب 88 کروڑ 50 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے دو ارب 79 کروڑ 50 لاکھ روپے کے مالی تعاون سے نئے گرڈ اسٹیشنوں کے تین، 66KV سے 132KV استعدادکار کے 5، پاور ٹرانسفارمرز میں توسیع کے سات، گرڈ اسٹیشنوں میں مزید پاور ٹرانسفارمرز کی تنصیب کے 14 منصوبے، 40 کلومیٹر طویل ٹرانسمیشن لائنیں بچھانے کے 6 منصوبے مکمل ہوں گے۔ میپکو اپنے 2 ارب 38 کروڑ 20 لاکھ روپے کے فنڈز سے 66KV سے 132KV اپ گریڈیشن کا ایک، پاور ٹرانسفارمرز کی استعدادکار میں توسیع کے 19، گرڈ اسٹیشنوں میں مزید پاور ٹرانسفارمرز کی تنصیب کے 23 منصوبے، 112 کلومیٹر طویل ٹرانسمیشن لائنیں بچھانے کے تین منصوبے مکمل کرے گی۔ شعبہ گرڈ سسٹم کنسٹرکشن نے صارفین کو بہتر وولٹیج کے ساتھ بجلی فراہم کرنے اور سسٹم کی اپ گریڈیشن کے پروگرام کے تحت رواں مالی سال 11-2010ء کے دوران گرڈ اسٹیشنوں اور ٹرانسمیشن لائنوں کے 39 منصوبے مکمل کئے ہیں۔ ان منصوبوں کی تکمیل پر مجموعی طور پر ایک ارب روپے سے زائد لاگت آئی ہے۔ ساڑھے 31 کروڑ روپے کی لاگت سے 132KV گرڈ اسٹیشن واپڈا ٹاؤن ملتان مکمل کرلیا ہے اور اس سے بجلی کی فراہمی شروع کردی گئی ہے۔ یکم جولائی 2010ء سے 4 جون 2011ء تک آگمینٹیشن پروگرام کے منصوبوں میں 132KV کرم پور، ہارون آباد، جلال پور پیروالہ، ہڑپہ، کچا کھوہ، کوٹ چھٹہ، ساہیوال نیو، چشتیاں، رحیم یار خان II اور حاصل پور گرڈ اسٹیشن میں 20/26 ایم وی اے کے پاور ٹرانسفارمرز کی استعدادکار میں 44 کروڑ روپے سے توسیع کی ہے۔ 132KV میسکو ملتان، کہروڑپکا، پاکپتن، بہاولپور، صادق آباد گرڈ اسٹیشنوں میں 40 ایم وی اے کے ایک ایک پاور ٹرانسفارمرز 26 کروڑ روپے کی لاگت سے، 66KV فورٹ عباس گرڈ اسٹیشن میں 10/13 ایم وی اے کی ایک ٹرانسفارمر بے 3 کروڑ 30 لاکھ روپے، 132KV تونسہ، کبیروالہ، تخی سرور، چیچہ وطنی، چوک اعظم گرڈ اسٹیشنوں میں 7 منصوبوں پر 35 لاکھ روپے، 220KV وہاڑی، چک 211/WB، فقیروالی گرڈ اسٹیشنوں میں 9 کروڑ 90 لاکھ روپے سے 10/13 ایم وی اے کے

چیف انجینئر ڈویلپمنٹ میپکو محمد شکیل چوہدری، چیف انجینئر جی ایس او فیض کھوسہ، پراجیکٹ ڈائریکٹر جی ایس سی محمد رمضان قمر جلال پور پیروالہ گرڈ اسٹیشن کا دورہ کررہے ہیں۔

بقیہ صفحہ نمبر 5

صارفین کو سہولیات مہیا کرنے کے لئے نئے گرڈ اسٹیشنز تعمیر کئے جا رہے ہیں۔

چوہدری گفتار احمد
چیف ایگزیکٹو میپکو

لاڑ گرڈ اسٹیشن 31 دسمبر 2011ء تک مکمل کر لیا جائے گا۔ چیف انجینئر ڈویلپمنٹ میپکو محمد شکیل چوہدری

چیف ایگزیکٹو میپکو چوہدری گفتار احمد نے زیر تعمیر گرڈ اسٹیشنوں پر کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی ہے کہ تا کہ منصوبے بروقت مکمل ہو سکیں اور ان سے جلد از جلد صارفین کو بجلی مہیا کی جا سکے۔ وہ میپکو ہیڈ کوارٹر میں میسرز سیمنز لمیٹڈ کے وفد سے ملاقات کر رہے تھے۔ سیمنز لاڑ اور قاسم باغ گرڈ اسٹیشن ،ٹرن کی بنیاد پر تعمیر کر رہی ہے۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ صارفین کو سہولیات مہیا کرنے کے لئے یہ گرڈ اسٹیشنز تعمیر کئے جا رہے ہیں انہیں بروقت مکمل کیا جائے تا کہ ان علاقوں میں بجلی کی بلا تعطل اور پورے وولٹیج کے ساتھ فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اس موقع پر سیمنز کے برانچ ہیڈ ندیم اسلم نے کہا کہ سیمنز واپڈا ٹاؤن گرڈ اسٹیشن کی تکمیل کے بعد قاسم باغ اور لاڑ گرڈ اسٹیشنوں پر تیزی سے کام کر رہی ہے اور قاسم باغ گرڈ اسٹیشن کی تکمیل جلد متوقع ہے جبکہ لاڑ گرڈ اسٹیشن 31 دسمبر 2011 تک مکمل کر لیا جائے گا۔ اجلاس میں چیف انجینئر ڈویلپمنٹ میپکو محمد شکیل چوہدری نے بتایا کہ 132KV استعداد کار کے قاسم باغ گرڈ اسٹیشن میں 20/26 ایم وی اے کے دو پاور ٹرانسفارمرز نصب کئے جائیں گے اس پر 16 کروڑ 70 لاکھ روپے جبکہ 132KV لاڑ گرڈ اسٹیشن میں بھی 20/26 ایم وی اے کے دو پاور ٹرانسفارمرز نصب کئے جائیں گے اس پر 18 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ اجلاس میں پراجیکٹ ڈائریکٹر جی ایس سی میپکو رمضان قمر، منیجر سیمنز ایچ ایس ایس عامر بشیر، ڈی ایم ایس ایچ ایس ایس عاصم شفیق اور پراجیکٹ منیجر لاڑ ارسلان مان نے شرکت کی۔

چیف ایگزیکٹو میپکو چوہدری گفتار احمد سے میسرز سیمنز پرائیوٹ لمیٹڈ کا وفد برانچ ہیڈ ندیم اسلم کی سربراہی میں ملاقات کر رہا ہے۔

46 ملازمین کو 9 لاکھ 20 ہزار روپے میرج گرانٹ دینے کے احکامات جاری

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) اتھارٹی نے 46 ملازمین کو ان کے بچوں اور اپنی شادیوں کے لئے 9 لاکھ 20 ہزار روپے میرج گرانٹ دینے کے احکامات جاری کئے ہیں۔ جن ملازمین کو یہ رقم 20 ہزار روپے فی کس کے حساب سے تقسیم کی جائے گی ان میں سٹینو فرسٹ اعجاز حسین، اے ایل ایم فرخ رشید، محمد اکمل اکاؤنٹس اسسٹنٹ پراجیکٹ کنسٹرکشن ملتان، جواد احمد اسسٹنٹ لائن مین، حسن حفیظ ایل ایم سیکنڈ، محمد سجاد چوکیدار میپکو کینٹ ڈویژن ملتان، دانش حفیظ اسسٹنٹ لائن مین سٹی ڈویژن ملتان، محمد سلیم ایل ایم فرسٹ موسیٰ پاک ڈویژن ملتان، احسان اللہ ایل ایم سیکنڈ ممتاز آباد ڈویژن ملتان، اورنگزیب اسسٹنٹ لائن مین کوٹ ادو ڈویژن، عبدالرشید، عبدالرحمٰن ایل ایم فرسٹ رحیم یار خان، کمرشل اسسٹنٹ الطاف حسین، محمد تنویر صابر میٹر ریڈر سرفراز احمد میٹر ریڈر پاکپتن، طارق محمود ایل ایس فرسٹ، طارق مجید بھٹی اور تنویر حسین میٹر ریڈر، انصر عباس بل ڈسٹری بیوٹر، اظہر حفیظ اے ایل ایم چیچہ وطنی، محمد طارق عزیز ایل ایم سیکنڈ ایس ایس اینڈ ٹی ڈویژن مظفر گڑھ، محمد عمران سٹور قلی ایس ایس اینڈ ٹی ملتان، آفاق احمد فٹر II ایس ایس اینڈ ٹی ساہیوال، محمد مبشر ستار اے ایس ایس اے ایس ایس اینڈ ٹی وہاڑی، غلام علی طاہر میٹر ریڈر عارفوالہ ڈویژن، محمد اختر سب ڈویژنل کلرک بہاولنگر ڈویژن و دیگر شامل ہیں۔

صنعتی صارفین میپکو کے لئے نہایت اہمیت رکھتے ہیں۔

چوہدری گفتار احمد
چیف ایگزیکٹو میپکو

بہاولپور چیمبر آف کامرس کے وفد کی چیف ایگزیکٹو سے ملاقات ٹیکسٹائل سیکٹر کو حکومتی ہدایات کی روشنی میں لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے۔

صنعتوں کو زیادہ سے زیادہ بجلی کی فراہمی میپکو کی اولین ترجیح ہے تا کہ لوگوں کو روزگار ملے اور ملک میں خوشحالی آئے۔ یہ بات چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد نے بہاولپور چیمبر آف کامرس کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی صارفین میپکو کے لئے نہایت اہمیت رکھتے ہیں۔ ٹیکسٹائل سیکٹر کو حکومتی ہدایات کی روشنی میں لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے اور انڈسٹری کو بھی زیادہ سے زیادہ بجلی کی فراہمی جاری ہے۔ بہاولپور چیمبر آف کامرس کے وفد نے میپکو ہیڈ کوارٹر میں چیف ایگزیکٹو سے وائس پریذیڈنٹ سید اسرار حسین شاہ کی سربراہی میں ملاقات میں مقامی مسائل پیش کئے جن کے حل کے لئے چیف ایگزیکٹو میپکو نے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں۔ وفد میں

چیف ایگزیکٹو میپکو چوہدری گفتار احمد سے بہاولپور چیمبر آف کامرس کا وفد وائس پریذیڈنٹ سید اسرار حسین شاہ کی سربراہی میں ملاقات کر رہا ہے۔

چیمبر آف کامرس بہاولپور کے ممبر ایگزیکٹو جاوید اقبال چوہدری اور سرفراز ناظم، کنوینئر میاں شاہد اقبال، رانا محمد حسین شامل تھے۔ سپرینٹنڈنگ انجینئر میپکو سرکل بہاولپور اسلم طاہر نے بتایا کہ بہاولپور میں انڈسٹری کے علیحدہ فیڈرز نہیں ہیں زیادہ تر انڈسٹری گھریلو فیڈرز سے منسلک ہیں جسکی وجہ سے انڈسٹری کو گھریلو صارفین کی طرح لوڈشیڈنگ کا سامنا ہے۔ اگر چیمبر آف کامرس مالی وسائل فراہم کرے تو ان کے فیڈرز الگ کئے جا سکتے ہیں جس پر وفد کے ارکان نے کہا کہ وہ اس معاملے پر کوشش کریں گے۔ اجلاس میں چیف انجینئر آپریشن انجم نوید آرائیں، ڈائریکٹر کمرشل ملک امتیاز احمد نے بھی شرکت کی۔ ☆☆☆

بقیہ (ملاقات کمشنر)

45 لاکھ روپے، قاسم بیلہ روڈ پر 94 لاکھ 44 ہزار روپے، معصوم شاہ روڈ پر 72 لاکھ روپے، وہاڑی روڈ جنرل بس اسٹینڈ سے سدرن بائی پاس تک ایک کروڑ 25 لاکھ 61 ہزار روپے، لنک روڈ وہاڑی چوک سے نوبہار کینال تک ایک کروڑ 19 لاکھ 17 ہزار روپے، سورج میانی روڈ کچہری چوک سے نادرن بائی پاس ایک کروڑ 59 لاکھ 71 ہزار روپے، دہلی گیٹ سے خونی برج تک ایچ ٹی/ایل ٹی لائنوں کی منتقلی کے سلسلہ میں 11 لاکھ 68 ہزار روپے، پاک گیٹ لائنوں کی منتقلی پر 4 لاکھ 13 ہزار روپے، بہاولپور چوک سے سدرن بائی پاس تک ڈیپوزٹ ورک مکمل کرنے پر 13 لاکھ 60 ہزار روپے، نادرن بائی پاس سے بوسن روڈ دو کروڑ 34 لاکھ روپے، بہاولپور چوک سے وہاڑی چوک تک ڈیپوزٹ ورک کی تکمیل پر 53 لاکھ 86 ہزار روپے، ہیڈ محمد والا پل کی تعمیر کے سلسلہ میں 5 مقامات پر ہائی ٹینشن/لو ٹینشن لائنوں کی منتقلی پر 48 لاکھ 74 ہزار روپے، موسیٰ پاک شہید پل جلال پور پیر والہ کی تعمیر کے سلسلہ میں ہائی ٹینشن/لو ٹینشن لائنوں کی منتقلی پر ایک کروڑ 44 لاکھ 36 ہزار روپے لاگت آئی ہے۔

سپرینٹنڈنگ انجینئرز اپنے علاقوں میں واجبات کی وصولی کے لئے بھرپور کاروائی کریں۔

چوہدری گفتار احمد
چیف ایگزیکٹو میپکو

لائن لاسز اور ریکوری اہداف کے حصول میں ناکام افسران کو اگلے ماہ سخت انضباطی کاروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد نے کہا ہے کہ نادہندگان کے خلاف مہم جاری رہے گی اور واجبات ہر صورت وصول کئے جائیں گے۔ سرکاری ادارے ہمارے ساتھ تعاون کریں اور اپنے ذمہ واجبات ادا کریں۔ وہ میپکو ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ ایس ایز کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ سپرینٹنڈنگ انجینئرز اپنے اپنے علاقوں میں واجبات کی وصولی کے لئے بھرپور کاروائی کریں۔ سرکاری کنکشنوں کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ صارفین سے بروقت ریکوری کی کوشش کی جائے اور وصول نہ ہونے پر کنکشنز کاٹ دیئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت پانی و بجلی کی جانب سے واضح احکامات موجود ہیں کہ بجلی بل ادا نہ کرنے والے صارفین کے کنکشنز فوری طور پر کاٹ دیئے جائیں۔ چیف انجینئر آپریشن میپکو انجم نوید آرائیں نے بریفنگ دیتے

زیادہ لائن لاسز کی حامل سب ڈویژنوں کی خود مانیٹرنگ کریں اور بجلی چوروں کے خلاف سرکل کی ٹیموں کو بھی متحرک کریں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی واجبات کے مستقل نادہندہ صارفین سے وصولی کے لئے میپکو نے نئی پالیسی کا اعلان کر دیا ہے جسکی میپکو بورڈ آف ڈائریکٹرز نے باضابطہ منظوری بھی دے دی ہے اس پالیسی کے تحت عام صارفین کو بھی مستقل نادہندگان سے وصولی مہم میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میپکو ملازمین، پرائیویٹ ایجنسی یا انفرادی طور پر کسی شخص کی جانب سے تین سے پانچ سال پرانے مستقل نادہندہ صارف سے واجبات کی وصول شدہ رقم پر 10 فیصد انعامی رقم دی جائے گی جبکہ 5 سال اور اس سے زائد پرانے نادہندگان سے وصول شدہ رقم پر 15 فیصد انعامی دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو اس سکیم کے بارے

چیف ایگزیکٹو میپکو چوہدری گفتار احمد ایس ایز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔ چیف انجینئر آپریشن انجم نوید آرائیں، چیف کمرشل آفیسر میپکو شمس الدین، فنانس ڈائریکٹر مشتاق حسین بخاری، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل ایم آئی ایس میاں ندیم احمد و دیگر افسران موجود ہیں۔

ہوئے بتایا کہ ملتان سرکل نے سرکاری اداروں سے واجبات کی مد میں 10 کروڑ 34 لاکھ 71 ہزار روپے وصول کئے ہیں۔ صادق آباد میں سات دنوں میں سرکاری اداروں سے 29 لاکھ 92 ہزار روپے وصول کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لائن لاسز اور ریکوری اہداف کے حصول میں ناکام افسران کو اگلے ماہ سخت انضباطی کاروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے آٹھوں سرکلوں کے سپرینٹنڈنگ انجینئرز کو ہدایت کی کہ وہ

میں بتائیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس میں شامل ہونے کی تحریک دیں تاکہ ریکوری میں مدد ملے۔ اجلاس میں چیف انجینئر آپریشن انجم نوید آرائیں، چیف کمرشل آفیسر شمس الدین، فنانس ڈائریکٹر مشتاق حسین بخاری، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل ایم آئی ایس میاں ندیم احمد، ڈائریکٹر کمرشل ملک امتیاز احمد و آٹھوں سرکلوں کے ایس ایز موجود تھے۔

میپکو میں گذرا وقت ہمیشہ اچھی یادوں میں رہے گا۔ ہمایوں خان سدوزئی

ریٹائر ہونے والے چیف انجینئر پلاننگ میپکو ہمایوں حسن خان کا شعبہ پلاننگ کے افسران وملازمین کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

میپکو کے چیف انجینئر پلاننگ اینڈ انجینئرنگ ہمایوں خان سدوزئی کی سروس سے ریٹائرمنٹ کے موقع پر شعبہ پلاننگ میپکو نے ان کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا اہتمام کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف انجینئر پلاننگ اینڈ انجینئرنگ میپکو ہمایوں حسن خان سدوزئی نے کہا کہ میپکو میں گزارا ہوا وقت ان کو ہمیشہ یاد رہے گا۔ میں افسران وملازمین کا شکرگزار ہوں، جنہوں نے اس خلوص اور محبت سے مجھے رخصت کیا۔ یوں تو طویل ملازمت کے دوران واپڈا کے بہت سے شعبوں میں فرائض ادا کئے مگر میرے لئے یہ اعزاز کی بات ہے کہ میں بطور چیف انجینئر میپکو سے ریٹائر ہو رہا ہوں جو کہ ملک کی سب سے بڑی ڈسٹری بیوشن کمپنی ہے۔ تقریب سے منیجر پلاننگ راؤ ضیاء الرحمٰن، ڈپٹی منیجرز رانا عبدالستار، محمد اصغر خان، مشتاق حسین کھچی، نذیر احمد صدیقی، مغیث گیلانی، اسسٹنٹ منیجرز وقار ندیم، محمد رفیق باری، ندیم اقبال، حاجی راجہ تنویر اسسٹنٹ نے بھی خطاب کیا۔ بعد ازاں شعبہ پلاننگ اینڈ انجینئرنگ کے افسران وملازمین کی طرف سے انہیں تحائف اور شیلڈ دی گئی۔

میپکو ہیڈکوارٹر میں کینٹین کا قیام

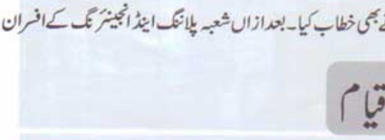

میپکو انتظامیہ اپنے ملازمین کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے مختلف اقدامات اٹھاتی رہتی ہے۔ میپکو ہیڈ کوارٹر میں ملازمین کی بڑی تعداد کام کرتی ہے جن کو دوپہر کے کھانے، چائے اور دیگر مشروبات کی خریداری کے لئے میپکو ہیڈکوارٹر سے باہر جانا پڑتا تھا۔ کافی عرصہ سے ہیڈکوارٹر میں ایک ایسی کینٹین کے قیام کا مطالبہ کیا جا رہا تھا جہاں سے ملازمین کو صاف ستھرا اور کم قیمت کھانا میسر آسکے۔ حال ہی میں ڈائریکٹر ایچ آر اینڈ ایڈمن میپکو میاں افتخار احمد کی کاوش سے میپکو ہیڈکوارٹر میں کینٹین قائم کی گئی ہے جہاں سے ملازمین کو ٹھنڈے مشروبات، چائے، بیکری کے لوازمات اور مختلف ڈشز مناسب نرخوں پر دستیاب ہیں۔ اس کینٹین کے قیام سے ملازمین کو تمام ضروری اشیاء نہ صرف ہیڈکوارٹر کے اندر ہی دستیاب ہے اور باہر نہیں جانا پڑتا بلکہ انہیں معیاری اشیاء بھی نسبتاً ارزاں نرخوں پر مل جاتی ہیں۔ کینٹین پر مناسب فرنیچر اور شیڈ بھی فراہم کیا گیا ہے۔

سرکاری نادہندہ صارفین سے سوا12 کروڑ روپے وصول

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) نے وفاقی وصوبائی محکموں سے واجبات کی مد میں 12 کروڑ 25 لاکھ 90 ہزار روپے وصول کئے ہیں۔ وزارت پانی وبجلی کے احکامات کی روشنی میں وفاقی محکموں سے دو کروڑ روپے اور صوبائی محکموں سے چار کروڑ 10 لاکھ روپے وصول کر کے محکمہ کے خزانے میں جمع کرائے گئے ہیں۔ میپکو ریجن کے آٹھوں سرکلوں میں وفاقی محکموں میں ریلوے، پوسٹل سروسز، ایچ بی ایف سی، سوئی گیس اور ہائی وے سے دو کروڑ روپے جبکہ صوبائی محکموں کے اری گیشن، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، پولیس، جیل، فوڈ، فشریز اور بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن سے چار کروڑ 10 لاکھ روپے وصول کئے گئے۔

میپکو پاور کنٹرول سنٹر۔ صارفین کے لئے سہولت

میپکو پاور کنٹرول سنٹر جنوری 2008 میں قائم کیا گیا۔ ریجنل سطح پر ڈسٹری بیوشن سسٹم کی مانیٹرنگ، بجلی کی فراہمی اور تقسیم میں یہ سنٹر فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ این پی سی سی، آرسی سی اور جی ایس او کے مابین اس سنٹر کے قیام کی بدولت بہتر ہم آہنگی پیدا ہوئی ہے اور این پی سی سی کی جانب سے دیئے گئے بجلی کے کوٹہ کو بہتر انداز میں استعمال کیا جا رہا ہے یہ سنٹر جہاں اپنی مندرجہ بالا بنیادی ذمہ داریاں کماحقہ پورا کر رہا ہے وہاں اسکا اہم کردار لوڈ شیڈنگ اور بجلی کی بندش کے بارے میں صارفین کی شکایات کا ازالہ بھی ہے۔ مستعد اور خوش اخلاق عملہ تین شفٹوں میں صارفین کی شکایات سننے اور انھیں متعلقہ حکام تک پہنچانے اور ان کے ازالہ تک مسلسل کارعمل رہتا ہے۔

پاور کنٹرول سنٹر انتظامی طور چیف انجینئر آپریشن جناب انجم نوید ارائیں کے ماتحت کام کرتا ہے۔ شعبے کے انچارج اسسٹنٹ منیجر میاں محمد یوسف ہیں جو کہ نہایت کامیابی سے اس شعبہ کو اور اپنی ٹیم کو چلا رہے ہیں۔ اسسٹنٹ منیجر راجہ عارف بھی حال ہی میں اس شعبے کا حصہ بنے ہیں پاور کنٹرول سنٹر کے نمبرز صارفین تک اخبارات تک کے ذریعے مشتہر کئے گئے ہیں۔ ٹول فری نمبر 0800-22118 کے ذریعے صارفین بغیر کسی خرچ کے نہ صرف اپنی شکایت درج کروا سکتے ہیں بلکہ لوڈ شیڈنگ اور شٹ ڈاؤن یا کسی بریک ڈاؤن کی وجہ سے ہوئی بجلی کی بندش کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ 061-6784815 میپکو پاور کنٹرول سنٹر کا نمبر ہے۔ پاور کنٹرول سنٹر کے دیگر فرائض میں این پی سی سی اور آرسی سی کی جانب سے دیئے گئے بجلی کے حصہ کو ریجن بھر میں بہتر انداز میں تقسیم کرنا اور لوڈ ڈیمانڈ کے کوٹہ پر عملدرآمد کروانا ہے۔ گرڈ سسٹم آپریشن اور ڈسٹری بیوشن کے باہمی رابطے کو بہتر بنانا ہے تاکہ بجلی کی بلاتعطل فراہمی جاری ہے۔ مجاز اتھارٹی کی منظوری سے کی گئی شٹ ڈاؤن کی مانیٹرنگ اور کسی بھی ناگہانی حادثے یا واقعے کی رپورٹ بھی متعلقہ حکام تک پہنچانا اس سنٹر کی ذمہ داری ہے۔ یہ سنٹر سی ڈی پیز، این پی سی سی، آرسی سی سے اعداد و شمار اکھٹے بھی کرتا ہے اور انھیں ارسال بھی کرتا ہے پاور کنٹرول سنٹر صارفین کو بہترین سہولیات فراہم کر رہا ہے جسکی بدولت صارفین کو ضروری مطلوبہ معلومات بروقت مل جاتی ہیں۔

انچارج میپکو پاور کنٹرول سنٹر میاں یوسف اقبال، اسسٹنٹ منیجر راجہ عارف، رانا اصغر علی اور ایس ایس او سکینڈ محمد اعظم فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) صارفین کو سہولیات فراہم کرنے، بجلی کی بندش اور لوڈ شیڈنگ کے بارے میں آگاہی کے لئے پاور کنٹرول سنٹر کام کر رہا ہے۔ صارفین شکایات کے فوری ازالے کے لئے پاور کنٹرول سنٹر میپکو کے ٹیلی فون نمبرز 061-6784815 یا 9210334، 9210389 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ پاور کنٹرول سنٹر میں سٹاف تین شفٹوں میں 24 گھنٹے خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

میپکو پاور کنٹرول سنٹر کا عملہ صارفین کی کالز کا جواب دیتے ہوئے

گیسٹروانٹرائٹس (Gastroenteritis)

تحریر: ڈاکٹر انوار احمد
میڈیکل سپرنٹنڈنٹ واپڈا ہسپتال ملتان

گیسٹروانٹرائٹس عرف عام میں گیسٹرو کے نام سے مشہور ہے۔ لفظی معنوں میں اس کا مفہوم معدہ اور انتڑیوں کی سوزش ہے اور جنوبی پنجاب میں یہ مرض بکثرت ہے۔ گرمی کے موسم میں یہ بعض اوقات وبائی صورت بھی اختیار کر لیتا ہے۔ یہ مرض (Campylobacter یا Salmonella یا E.Coli) بیکٹریا کی وجہ سے پھیلتا ہے۔ یہ جراثیم گرم موسم میں نامکمل پکی ہوئی خوراک، پنیر، دودھ کی بنی اشیاء، نیم پختہ گوشت اور سادہ پانی میں بھی پائے جاسکتے ہیں اور عام طور پر فوڈ پوائزننگ Food Poisoning کا سبب بنتے ہیں۔ بازار میں بکنے والی نیم پختہ غذائیں، مختلف مشروبات املی آلو بخارے کے شربت، گنے کا رس اور اسی قسم کی کھلی بکنے والی اشیاء خاص طور پر ان جراثیم کو پرورش کرنے کا باعث بنتی ہیں۔

علامات: انفیکشن کا دورانیہ 6 گھنٹوں سے لیکر تین سے پانچ دن تک ہوسکتا ہے۔ پیٹ میں مروڑ اور درد، پتلے پاخانے، متلی، قے اور ہلکا بخار، جو شدید انفیکشن میں 104F تک جا پہنچتا ہے۔ بعض اوقات پاخانے میں خون کی آمیزش بھی ہوسکتی ہے۔ شدید حملہ کی صورت مریض کپکپی محسوس کرتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوجاتے ہیں اور بدن میں پانی کی کمی Dehydration ہوجانے سے مریض شاک میں جاسکتا ہے۔

علاج: عام طور پر گیسٹرو کے مریض کو معمولی علاج معالجہ جو اینٹی بایوٹک اور ORS کی شکل میں پانی پلانے سے افاقہ ہوجاتا ہے لیکن زیادہ شدید حملہ کی صورت میں ہسپتال میں داخلہ کی ضرورت پیش آتی ہے جہاں اینٹی بایوٹک انجکشن کی صورت میں اور Drips کے ساتھ Dehydration کا علاج کیا جاتا ہے۔ مریض عموماً دو دن بعد مکمل صحت یاب ہوکر گھر جاسکتا ہے جہاں سے وہ اپنا باقی علاج کا دورانیہ پورا کرلیتا ہے۔ مناسب اور بروقت طبی امداد سے مرض کی پیچیدگیاں پیدا نہیں ہوتیں لیکن تاخیر اور نامکمل علاج کی صورت میں مریض کی جان کو خطرہ بھی ہوسکتا ہے۔ لہٰذا علامات ظاہر ہوتے ہی اپنے معالج کے مشورہ سے علاج شروع کرنا چاہئے۔

پرہیز اور احتیاطی تدابیر: گرم موسم میں حفظان صحت کے اصولوں پر سختی سے عمل کیا جائے۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے کی مستقل عادت ڈالنی چاہئے۔ بازاری خوردونوش کی اشیاء سے ہر ممکن حد تک بچنا چاہئے۔ فلٹر شدہ صاف پانی استعمال کیا جائے اور اگر یہ میسر نہ ہو تو پانی ابال کر پیا جائے۔ زیادہ عرصہ تک خوراک کو فریج میں سٹور نہ کیا جائے بلکہ ہر وقت تازہ کھانا بنا کر استعمال کیا جائے۔ کچی سبزیوں اور سلاد وغیرہ کو اچھی طرح دھو کر استعمال کیا جائے۔ مکھیوں وغیرہ سے خوراک کو بچایا جائے۔ یعنی مختصراً جتنی صفائی اور غذا میں سادگی ہوگی اتنا ہی گیسٹرو کے شکار ہونے کے مواقع کم ہوں گے۔

The situation demands increasing supply from existing means, setting our priority of power utilization right and Demand side management through energy conservation in addition to long term measures. The existing generation mix which accounts for 50% from furnace oil is landing fatal blows to the economy and devouring hard earned foreign exchange can't be recommended for our future generations. So we need to focus on hydel and coal generation but most importantly on supply from renewable sources.. It is, therefore, advisable to increase generation through rehabilitation of existing plants which in most cases are operating far below their installed capacity. This is a fact that the entire idle capacity can't be fully redeemed but still a sizeable additional power can be added in the system.

A substantial quantity of precious electric power is lost in transit from generation to the metering point of ultimate consumer which is termed T&D losses in technical term. T& D losses vary from company to company but sector as a whole losses in the range of 25%. Major chunk of these losses is attributed to technical aspect. we need to invest on the system to bring down losses and ensure reliability otherwise even if full supply is made available today menace of load shedding wouldn't go away because the system is not capable to handle additional supply. A significant portion of these losses is Administrative Losses which simply is theft with all its dimensions. We need to focus and tackle this issue on top priority. The first and the foremost step is to change our perception about electricity theft with the help of civil society, media and legal fraternity. Introduction of the latest technology and strict application of ruthless policy wherever it occurs and whoever is involved should be the guiding principles. This doesn't require significant investment but the return is huge.

The acceptable limit of T&D losses is 10% there are countries having T&D losses as low as 6%. The gap between actual losses and 10% is huge so is the cost we are paying now and potential benefit we can drive. This is by far the cheapest and most sustainable addition to the supply line which with effective energy conservation scheme will have huge impact on load shedding. This is high time to set our priority of power utilization right and take concrete steps for energy conservation which can keep the economy moving. The power should be supplied in the following order:

- Industry
- Agriculture
- Commercial
- Domestic

Priority for Industry and Agriculture will maintain productivity, so shouldn't be compromised at any cost. Commercial being the highest employer and catalyst of industrial and agricultural activities deserves regular supply but it must adjust its timing Allowing or demanding shopping malls and commercial markets to remain open till late at night is a crime we are committing in serious power shortage time which others with surplus supply don't do. Domestic has to suffer the most but there is no other option for survival if we give priority to domestic over economic activities.

Power conservation is the need of the day. We can save and divert reasonably large quantity of precious electric power to more productivity by introducing and strictly following timing for commercial markets and shopping malls,2-day off and replacement of inefficient motors in all categories of consumers particularly industry through energy audit which would have a huge impact. There are studies which suggest replacement of motors resulted in 25% energy efficiency. The significance of energy audit and consequent power conservation demands it to be put in the top priority list.

POWER CRISES AND EASY SOLUTIONS

by:

Mushtaq Hussain Bukhari

Finance Director MEPCO

Pakistan is facing the worst power crises of its life with foreseeable future not looking so bright either. The power crises are by no means younger than the state. Pakistan inherited meager 60 MW electric power for a population of 31.5 million people which works out to per capita consumption of only 4.5 units. The country kept enhancing generating capacity overtime which really picked up momentum in 1970 when a number of thermal and hydel power plants were installed raising capacity to 7000 MW by 1991.

Despite incessant significant addition generating capacity couldn't keep pace with demand forcing prolonged load shedding almost throughout. The present crisis first reared in 2006, within a year of our active planning to export surplus electricity to one of our neighboring states. At times these crises sound threatening complete economic and social collapse. Some believe that collapse is already a reality , struggle for 2% growth is enough to prove that point for a country which was maintaining impressive 7% consistent growth and competing with its two neighboring giants.

We had 5-year development plans and sector specific policies, all of them failed to deliver and pushed the country in a terrible situation we are in now. Some believe that there is nothing wrong with our economic development plans and sector specific policies which is why, they argue, once our power sector was a example for other developing countries. So the problem is not with plans, it lies in implementation. We framed good power policies but they lack a coordinated approach, one policy focuses on Generation but ignores Transmission and Distribution while other policy concentrates on Distribution but overlooks Generation. 1994 Power Policy overcame power shortage in the country through a package of attractive incentives including irresistible guaranteed sale rate for generators but ignored recovery of this cost from consumers. Financial sustainability has never been our priority for the power sector .Lack of full cost recovery resulted in very little or no investment on network which kept deteriorating and pushing up already high T&D losses.

We did not learn from our past mistakes and continued ignoring financial sustainability. The major portion of our generation mix is based on imported furnace oil. From 2003 to 2007 oil prices witnessed unprecedented increase in the international market which jumped from US $ 40 to nearly US $ 150 but we kept the consumer end tariff unchanged which landed a devastating blow on already poor financial health of the sector which is finding it difficult to wriggle out despite many times increase in the tariff in the subsequent months and years.

i. Find out how you use your time now. Use time logs and other means to get an accurate recording.

ii. Analyze your time log to identify your problems- activities that are taking up large amounts of time without corresponding value.

iii. Practice self assessment. Occasionally, appraise your abilities, resources, interests, and present situations.

iv. Set goals that are important to you. Establish their relative importance by means of priority ratings.

vii. Develop techniques and solutions for overcoming specific time management problems such as interruptions, crises, procrastination or inefficient meetings.

viii. Follow up and reanalyze. Keep score for continued improvement.

By doing the above, you become an effective and efficient user of your time. You will begin by finding out what your time problems are-what is getting in the way of accomplishing your goals.

The second important thing is that after recognizing the identified time wasters (visitors, telephone call, meetings) we must plan how to reduce their influence on our day to day working, Time management is a factor which does not need any extra resources and can easily be done by adopting the above mentioned steps.

Time is equally available for all. Once it goes it cannot come again. We can only progress and compete with others by making time management a routine habit.

National CFL Program

by: SYED ASIF RIAZ
AM ENVIRONMENT MEPCO

Energy Savers/Compact Fluorescent Lamps (CFLs) are being used now a day largely in Urban and upto some extent in Rural dwellings because CFLs use less electricity as compared to old fashioned Incandescent Bulbs (IBs). Energy saving is three pronged sword. It just not only reduce the electricity bill of consumer and conserve environment by burning less fuel for electricity generation but also is a process of getting money from developed countries for not discharging/polluting harmful gases i.e. CO_2 , NO_x SO_x etc In the environment. So it is obvious to say that Environment can be protected by Energy Conservation. National CFL Program is being implemented by PEPCO and all the DISCOs are being provided 30 million CFLs in two installements. MEPCO shall be receiving a total of 5.9 million CFLs which will be distributed in largely rural domestic consumers and upto some extent urban domestic consumers. It is estimated that by replacing IBs with CFLs will result in reduction of MEPCO's Peak Demand upto 224.3 MW and total Annual Energy Savings are estimated approximately 458.6 GWh/ Year. PEPCO and Government of Pakistan are in process of registering this CFL program as CDM project, thereby this project can earn 32 million USD for Pakistan.

Time Management
by:

MIAN IFTIKHAR AHMED
HR&ADMN Director MEPCO

"But I do not have time," How often have you heard those words? How often do you use them yourself? We all have time. The real problems occur due to mismanagement of time. We do not care for time and in response time does not re for us. Due to this we remain unable to achieve our goals or timely completion of our daily tasks. This can be overcome with proper utilization of the time. We all know that we have only 24 hours in a day and same cannot be stretched but can only be managed by us. We all must know the meaning of time management and how it is done in order to avoid any un-awkward situation in our day to day official as well private activities

The time management means the efficient use of our resources, including time, in such a way that we are effective in achieving important personal goals. Efficiency has been defined as doing things right_effectiveness, as doing the right things right. If you are concerned about how you are spending your time, and serious about improving, take a look at what's involved.

Commitment:

The first thing is that we must be committed towards time management as some of us are committed for losing weight, stopping, smoking, or beating the drug habit. It means that without commitment time management cannot be done.

Analysis:

When you are committed you must know where you spend your time, what your problems are, and the causes. For this analysis, Time logs and other forms of analysis can be used. Because without knowing how and where we are spending our present time we cannot make any improvement.

Planning: You will find many people saying that they do not have to plan. But effective management always requires planning, whether you are managing the family budget, a business or time. We must know that an hour of planning will save you many hours of doing the wrong things, fighting crises, avoiding the unimportant. When you are committed have known how yours present time is being spent and analyzed its causes and planned how to improve the same we must execute the plan made for time management. We must know that a plan won t work very well, no matter how good it is, if you don t monitor results, detect problems, and modify the plan.